سبحان الّذی اسرٰی بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ و انتم اذلۃ

# بدر

BADR - QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت پیشگی ہے

قیمت از ساوین

قادیان مین ہر ہفتہ

جلد (۶)

ای جہان منتظر خوش باش کامد دلستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

مورخہ ۲ - رمضان ۱۳۲۵ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۰ - اکتوبر ۱۹۰۷ء

کسر چہ گویم بانو گر آئی چہا در قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

نمبر (۴۱)




## غافلون کو خبردار کرو

پیارے احمدیو! خدا تعالیٰ کے وعدے کے وہ دن بہت جلد چلے آتے ہین کہ زمین ان لوگون سے بھر جائے جو خدا کے مسیح کو سلام کہنے والے ہون اور وہ بدبخت جو آج اللہ کے رسول کے حق مین ناپاک کلمات بولتے ہین پست اور ذلیل ہو جاوین خدا کی باتین سچی ہین اور وہ بہر حال پوری ہونگی پھر مبارک ہین وہ جوان دنون کے جلد لانے مین سعی کرتے ہین اور خدا کا پیغام تمام دنیا پر پہونچاتے ہین اگرچہ ہر ایک دوست ایسا نہین کر سکتا کہ وہ اس تبلیغ کیواسطے باہر نکلے مگر ہر ایک دوست اس زمانہ کی برکات مطبع اور ڈاکخانہ سے فائدہ اوٹھا کر اس تبلیغ مین کافی حصہ حاصل کر سکتا ہے۔ یورپ امریکہ کیواسطے تو انگریزی میگزین ریویو بڑھکر کوئی شے نہین اور وہ بڑا کام کر رہا ہے لیکن ہندوستان مین حضرت مسیح موعودؑ کے تازہ الہامات۔ آپ کے مقدس کلمات۔ اعتراضات کے جوابات وغیرہ کے ذریعہ سے مختلف گوشون مین ہماری اخبارین ایک بے نظیر خدمت کر رہی ہین حضرت کی ڈاک مین کئی خطوط مین یہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ اخبار بدر کو پڑھکر میری تشفی ہوئی اور مین اُن شرائط کے مطابق جو اخبار بدر کے صفحہ اوّل پر لکھی ہوتی ہین آپکی بیعت مین شامل ہوتا ہون بہت سے ایسے آدمی جو ہمارے سلسلہ مین ہنوز داخل نہین ہوئے لیکن تحقیقات کرنا چاہتے ہین وہ ہم کو درخواست کرتے ہین کہ اخبار اُن کے نام کچھ عرصہ کیواسطے بلا قیمت جاری کیا جائے بعض انجمنون کیطرف سے درخواستین آتی ہین کہ ہماری کتب خانہ مین آپکا اخبار آیا کرے اس طرح کے کوئی پانچ دس اخبار تو ہم بلا قیمت یا رعایتی قیمت پر ہر سال جاری کر دیتے ہین مگر افسوس ہے کہ ہمارے پاس کوئی ایسا فنڈ نہین جس سے ان درخواستون کی تعمیل ہو سکے۔ اخبار بدر کے عمدہ کاغذ باقاعدہ اشاعت اچھی لکھائی عمدہ چھپائی کے ساتھ صرف [illegible] کی قیمت ایسی ہے کہ آجتک مالک اخبار کو کچھ نفع نہین ملا بلکہ آجتک وہ غریب اپنے پاس سے سینکڑون روپیہ خرچ کر چکا ہے اس واسطے مین نے سوچا ہے کہ ہندوستان مین اخبار بدر کے ذریعہ سے تبلیغ کیواسطے ایک فنڈ کھولا جائے اس کا نام بدر تبلیغ فنڈ ہوگا جو احباب اس مین کچھ رقم ارسال فرماوینگے اس سے ہندوستان کے مختلف مقامات مین اور کتب خانون مین اور پبلک لائبریریون مین اخبار پہونچایا جائیگا۔ لائبریریون مین اخبارون کا پہنچنا بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ ایک اخبار کو بہت آدمی پڑھ لیتے ہین اسی فنڈ سے مختلف مدارس ہند مین اخبار روانہ کیا جاوے تاکہ مدارس کے طلبا پر نیک اثر ہو اور وہ سلسلہ حقہ کیطرف رجوع کرین یہ ایک بڑے ثواب کا کام ہے مبارک ماہ رمضان مین امید ہے کہ احباب اس کام کیواسطے اپنے صدقات دیکر ثواب حاصل کرینگے اس فنڈ کا آمد و خرچ ہفتہ وار اخبار مین دکھایا جاویگا۔ والسّلام۔ منیجر اخبار بدر

کتبہ محمد حسین عفی عنہ

# تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

## ڈاک ولائت



### ٹامس پین کو دہریہ مت کہو

امریکہ کے صوبجات متحدہ کے پریزیڈنٹ روزویلٹ صاحب نے اپنی ایک تصنیف شدہ کتاب سوانح مارس میں امریکہ کے مشہور ریفارمر ٹامس پین کے متعلق یہ فقرہ لکھا تھا۔ کہ وہ ایک ناپاک چھوٹا دہریہ تھا۔ یہ کتاب اب دوبارہ چھپی ہے اور اس پر امریکہ کے آزاد اخبارون نے اعتراض کیا ہے کہ باوجودیکہ اس فقرہ پر اخبارون میں پہلے سے نکتہ چینی کی گئی تھی۔ دوبارہ اشاعت میں اس فقرہ کو کیون نکال نہین دیا۔ مشہور کرنے اخبار امریکہ کی میگزین فلسٹین بابت ماہ ستمبر ۱۹۰۶ء میں اس پر ایک مبسوط مضمون لکھتے ہوئے اس امر کو ثابت کیا ہے کہ پین صاحب خدا کا منکر نہ تھا۔ پین صاحب نے اپنی کتاب ایج آف ریزن مین سات بار اس امر کا اقرار کیا ہے۔ کہ مین ایک خدا پر ایمان رکھتا ہون ہان یہ بات صحیح ہے۔ کہ پین یسوع کو خدا نہ مانتا تھا اور نہ پادریون کے پیش کردہ خدا یعنی خون حیض کے کھانیوالے اور عورت کے شکم سے نکلنے والے خدا اور بھوک پیاس سے لاچار ہونے والے خدا اور یہودیون سے تھپیر کھانے والے خدا اور صلیب دئے جانے والے خدا اور آخر مرجانے والے خدا سے وہ ضرور منکر تھا اور اس واسطے پادری لوگون نے اس کو دہریہ قرار دیا۔ ہماری رائے مین اس لحاظ سے پین تو دہریہ نہ تھا۔ بلکہ خود یہ پادری دہریہ ہین۔ جو سچے خدا کو چھوڑ کر ایک جھوٹے معبود کے پیچھے آوارہ ہو رہے ہین۔

### ہم کیون پادری بنین

یورپ امریکہ مین اس بات کی شکائیت عام کہ ہماری تعلیمیافتہ نوجوان۔ ڈاکٹری۔ قانون۔ انجنیری وغیرہ پیشون کی طرف جھکے چلے جاتے ہین لیکن محکمہ پادری پنے کی طرف نہین آتے۔ حالانکہ اس مین نسبتاً آرام کی زندگی ہے۔ بعض لوگون نے یہ رائے دی تھی۔ کہ چونکہ پادری پیشہ کی تنخواہ [illegible] آمدنی نسبتاً کم ہے اس واسطے نوجوان ادھر آنا گوارا نہین کرسکتے لیکن حال مین پادری بل صاحب نے اس کا اصلی راز پبلک پر ظاہر کر دیا ہے جو کہ نیویارک کے اخبار ٹرتھ سیکر ۲۵ مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۰۷ء مین چھپا ہے۔ پادری صاحب موصوف فرماتے ہین کہ ہمارے نوجوان پادری بنین تو کس واسطے؟ (گرجے مین وعظ کرنے کے لئے۔ غریب وہ کیون وعظ کرین؟) یہی کہ یسوع خدا تھا۔ لیکن موجودہ تحقیقات نے اس کے بے باپ ہونے کو غلط ثابت کر دیا ہے۔ اور اس سے بڑھکر یسوع کو کوئی لفظ نہین دیا جا سکتا۔ کہ وہ ایک قابل تعریف انسان تھا۔ کیا پھر وہ کفارے کا وعظ کرین۔ فلسفہ اور عقل نے کفارے کو جھوٹا ثابت کر دیا ہے پھر کیا وہ اس بائبل کا وعظ کرین۔ پوہ۔ پوہ۔ بائبل دوسری دنیوی کتابون کی طرح ایک کتاب ہے اور کسی طرح ان سے افضل نہین۔ ... نوجوانون نے صرف ایک دفعہ دنیا مین آنا ہے۔ وہ اپنی زندگی کو اچھا بنانا چاہتے ہین۔ پادری پنے کے ٹوکرے مین اپنے سارے انڈے رکھدینا ایک بے وقوفی کا کام ہے"

### حلیم لیلے کے پُرامن مذہب کے پیرو اور اُنکے مقلد

لورپول کا ہفتہ وار اخبار ۲۱۔ اگست ۱۹۰۷ء خبر دیتا ہے۔ کہ مقام ہیگ پر جو امن عامہ کی مجلس منعقد ہو رہی ہے اس کے سفیر برطانیہ گرے صاحب نے ایک تقریر مین فرمایا ہے۔ کہ جب یہ مجلس ۱۸۹۸ء مین منعقد ہوئی تھی۔ تو اس وقت یورپ امریکہ اور اُن کے شاگرد جاپان کا جنگی خرچ ۲۵ کروڑ اشرفی تھا اور اب جبکہ دوسری مجلس منعقد ہوئی ہے۔ تو آجکل ۳۲ کروڑ اشرفی ہے

### پادری گھبرا گئے

نیز مذکورہ بالا اخبار خبر دیتا ہے کہ پادری لوگ اسلام کی ترقی پر خوف زدہ ہو رہے ہین اور ابتدائے اکتوبر مین پادریون کی ایک کانگریس بمقام گریٹ یارموتھ منعقد ہوگی جس مین اسلام کے مجنونانہ دشمن مارگولیوتھ وغیرہ لیکچر دینگے

### بائبل مین سے خونی حصہ نکال دو

انگلینڈ کے ایک میگزین کانٹیمپوریری ریویو مین سر آلیورلاج ایک مضمون بچون کی تعلیم پر لکھتے ہوئے فرماتے ہین۔ کہ بائبل کو اگر مدارس مین پڑھایا جاوے۔ تو اس کا ایک انتخاب کرلینا چاہیئے اور اس کا خونی حصہ درمیان مین سے [illegible] کے بعد بچون کے سامنے پیش کیا جائے۔ رائے تو عمدہ ہے۔ آگے کب بائبل اپنی اصلی حالت مین ہے۔ جو اس انتخاب سے کچھ حرج ہوگا۔ اس واسطے اُمید نہین۔ کہ پادری صاحبان اس پر کوئی اعتراض کرنے کی جرأت کرین۔

### جنگون کے سلسلہ کو منقطع کردو

حضرت مولوی نورالدین صاحب کیا سچ فرمایا کرتے ہین۔ کہ کوئی پچیس ۲۵ سال ایسے خالی نہین جاتے جس مین حضرت نبی کریم محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی صداقت آپ کی کسی پیشگوئی کے پورا ہونے کے ذریعہ سے دنیا پر ظاہر نہ ہو جائے۔ کیسا ہی اعلیٰ اور پاک اور مصفیٰ سینہ تھا۔ خدا کے اس برگزیدہ اور پیارے کا کہ اتنے عرصہ کی باتین پہلے سے اس صفائی کے ساتھ سب اس پر منکشف ہو گئی تھین۔ اللّٰھم صل علی محمد و علےٰ آل محمد و بارک وسلم انک حمید مجید۔ آنحضرت نے پہلے سے فرمایا تھا۔ کہ مسیح موعود جنگون کا خاتمہ کر دے گا۔ اس کے مطابق اس زمانہ مین خدا کے ملائکہ نے کچھ ایسی تحریک کی ہے کہ تمام روئے زمین کے مہذب ممالک کا میلان اس طرف ہو رہا ہے۔ کہ آیندہ جنگون کا بالکل خاتمہ کیا جائے۔ مذہبی کیا کوئی دنیوی لڑائی بھی نہ ہونے پاوے۔ اسی مطلب کے واسطے دنیا کے بادشاہون کے سفیر شہر ہیگ مین جمع ہوئے ہین۔ اور ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ انگلینڈ کے اخبار ریویو آف انٹرنیشنلزم بابت ماہ جون ۱۹۰۷ء مین ایک مضمون لارڈ ایوبری نے لکھا ہے۔ کہ صلح اچھی یا جنگ۔ اس مضمون مین لارڈ موصوف نے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ جنگ کے اخراجات کو بہم پہنچانے کے واسطے ہر ایک مزدور کو روزانہ کئی گھنٹے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ کروڑون آدمی ملک مین ایسے رکھے جاتے ہین جو ملک کی خاطر کوئی فائدے کا کام نہین کرتے۔ صرف ان کا یہ کام ہے کہ دوسری قومون کو ڈراتے رہین۔ کہ ہمارے ملک مین اس قدر فوج ہے اور قوم کا فرض ہوتا ہے۔ کہ ان کے اخراجات خورد و نوش بہم پہونچائے۔ اخیر مین لارڈ صاحب موصوف لکھتے ہین۔ کہ دراصل یورپ کا مذہب عیسائیت نہین ہے۔ بلکہ جنگ و جدال ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

## فہرست مضامین





## خط لکھنے والے دوست آگاہ ہون

کہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبیعت چند روز سے بہ سبب نزلہ کے علیل ہے اور حضور نے مجھے حکم دیا ہے کہ مین ان احباب کو جو اپنے خط کے جواب مین حضور سے دستخطی خط لکھنے کی درخواست کیا کرتے ہین اطلاع دون کہ حضور خود اس تکلیف کو برداشت نہین کر سکتے - ایسے دوست معاف رکھین یہی سبب ہے کہ اس اخبار مین تازہ الہامات بھی درج نہین ہو سکے اور تازہ ڈائری بھی نہین لکھی جا سکی -

## اخبار قادیان

حضرت مولوی نور الدین صاحب بخیر و عافیت ہین - درس قرآن شریف حسب معمول روزانہ مسجد اقصےٰ مین ہوتا ہے - یہ دور درس کا نصف قرآن شریف ختم کر چکا ہے - جس مین ہزارون معارف و حقائق خدا کے پاک کلام کے بیان ہو چکے ہین اللہ تعالیٰ اس درس کے مدرس کو اور اس کے شاگردون کو اپنی پاک رضامندی کی راہون پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے - اور اس مبارک درس کے سلسلہ کو قیامت تک قائم رکھے - آمین ثم آمین -

حضرت مولوی محمد احسن صاحب بخیر و عافیت ہین - گذشتہ جمعہ مین آپ نے مسجد مبارک مین خطبہ پڑھ کر سامعین کے ایمان کو تقویت دی - باوجود اس پیرانہ سالی کے جس قوت اور جوش کے ساتھ حضرت مولوی صاحب خطبہ پڑھتے ہین وہ ان کی اعلیٰ ایمانی قوت کا نمونہ ہے - اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو اس سے بھی بڑھ کر دینی خدمت کی ادائگی کے واسطے طاقت عطا فرماوے -

گذشتہ ہفتہ مین جناب غلام رسول صاحب تمیم سب انسپکٹر علاقہ فیروزپور بمعہ اپنے چند رفقاء کے اور مولوی محمد فضل صاحب چنگوی اور بابو عباس علی صاحب گارڈ جہلم سے اور دیگر بہت سے دوست مختلف مقامات سے آکر حضرت اقدس کی خدمت مین حاضر ہوئے - مولوی محمد فضل صاحب چنگوی عرب اور مصر کے مختلف مقامات کے اخبارون کو سلسلہ کی تبلیغ مین خطوط لکھتے رہتے ہین علاوہ خود ان کے وطن مین بھی ان کی تبلیغ کے سبب بہت سے آدمی حضرت اقدس کی بیعت مین شامل ہو چکے ہین - اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کو جزائے خیر دے -

## سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

ماسٹر عبد العزیز صاحب - انبالہ چھاؤنی

منشی جلال الدین صاحب دہرم کوٹ بگہ

میان ولی محمد صاحب گمہیانہ جہنگ

میان روشن الدین صاحب ملتان

میان محمد حیات صاحب موضع چک ۹۴ ضلع گوجرانوالہ -

میان عبد اللہ صاحب - سامانہ

سردار - مانگٹ - گوجرانوالہ

میان نواب - راعی وال سیالکوٹ

شیخ غلام رسول صاحب لون میانی

میان چراغ الدین صاحب - مجیٹھ امرتسر

میان فضل حسین " "

میان نور احمد صاحب چونڈا تحصیل قصور

میان غلام نبی صاحب سیالکوٹ

میان عبد الغنی " "

میان عبد الحکیم " "

محمد حسین ولد تاج محمد لودیانہ

غلام احمد صاحب ولد حکیم نور محمد صاحب لاہور -

شیر احمد صاحب لاہور

علی محمد صاحب گوکھووال - لائل پور

میان خیر الدین " "

میان عبد الرشید نسیرور

میان غلام نبی صاحب چکوال

میان عابد علی - سیتاپور

حیات محمد صاحب منڈوال

نوجا " "

عطا محمد صاحب کاٹھہ گڑھ

اہلیہ محمد ابراہیم صاحب ڈگشائی

میان مہر عبد اللہ صاحب سیالکوٹ

راج بی بی - بھوڑی - رمیہ - سیالکوٹ

تاج الدین صاحب سفید پوش نمبردار ویروالہ - پسرور - سیالکوٹ

میان حافظ علی صاحب کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازی خان -

رحیم بخش صاحب جویہ - جہنی شاہ پور

میان عبد القادر صاحب یادگیر ضلع گلبرگہ ملک نظام

میان شرف الدین صاحب پڑکل یادگیر ضلع گلبرگہ - ملک نظام

# یورپ کو جہاد کا اندیشہ

مذکورہ بالا عنوان کے نیچے اخبار آرمی نیوز لودیانہ نے انگلینڈ کے مشہور رسالہ نائینتھ سینچری کے ایک مضمون کا اقتباس کر کے اس پر ریویو کیا ہے اور اس امر کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ یہ خیال یورپین لوگون کا بالکل غلط ہے ممکن ہے۔ کہ جس بنا پر کپتان ولسن نے یہ مضمون لکھا ہے وہ بالکل خیالی اور وہمی ہو لیکن اس مین شک نہین کہ جہاد کا مسئلہ جس طریق مین آج کل بعض مسلمانون نے سمجھ رکھا ہے وہ صحیح نہین اور قرآن و حدیث اور عقل کے مخالف ہے اور حضرت مسیح موعود نے جو مذہبی جہاد کو مطابق احادیث کے بند کر دیا ہے۔ جب تک اس بات کو تمام مسلمان مان لین گے۔ یہ خطرہ کم و بیش ضرور غیر اقوام کے دلون مین قائم رہے گا۔ وہ مضمون ذیل مین نقل کیا جاتا ہے۔

دولت کے بغیر دنیا کے کام نہین چلتے۔ مگر دولت کی زیادتی بھی ہزار مصیبتون اور پریشانیون کا موجب ہے۔ یورپ مین آج کل دولت کے پہاڑ کھڑے ہین ہزارون لاکھون آدمی ایسے ہین۔ جو قارون کو مول لے سکتے ہین۔ معمولی آدمیون تک ایسے ایسے ساز و سامان حاصل ہین جو زمانہ گذشتہ مین بادشاہون تک کو نصیب نہین ہوتے تھے۔ مگر دولت کا خاصہ ہے۔ کہ خوف اور بے چینی اپنے ساتھ لاتی ہے۔ اہل یورپ نے جب براعظمون کی دولت سمیٹ لی۔ روئے زمین کے چپہ چپہ پر جب ان کو غلبہ حاصل ہو گیا۔ تو اب خیالی بہوت اور وہمی تفکرات ان کو چین نہین لینے دیتے۔ اب یہ فکر ہے کہ کہین ایسا نہو۔ یہ عیش و عشرت کے سامان یہ بے انتہا زر و مال کسی وقت مین ہاتھ سے نہ نکل جائے مبادا کوئی مشرقی قوم غلبہ پا کر ان کو زیر نہ کرے۔ جب جاپان نے سر اٹھایا۔ تو تمام یورپ اور امریکہ زرد خطرہ کے خواب دیکھنے لگا اور جرمنی اور فرانس اور روس اور امریکہ چونک چونک پڑتے تھے۔ کہ کہین ایسا نہو۔ کہ چین بھی بیدار ہو جائے۔ پھر ہمارا کہین ٹھکانا نہ ہو گا۔ کیونکہ دنیا کی تہائی آبادی جو فطرتاً صناع اور مشقت پسند ہین۔ اور مرنے کو ایک کھیل سمجھتے ہین۔ اگر ہوش مین آ گئے اور نئی تہذیب اور فنون جدیدہ سے باخبر ہو گئے۔ تو کون ان کے مقابلہ کی تاب لائیگا۔ کچھ دن تو یہ اندیشہ رہا اور امریکہ اور نوآبادیون سے چینی مزدورون اور کاریگرون کو نکالنے کی کوشش ہوتی رہی کہ کہین یہ سفید رنگ آدمیون کی روٹی نہ چھین لین مگر یہ دیکھ کر کہ چینی بہت ہی گری ہوئی قوم ہے دوسرے افیون نوشی نے ان کو نکما کر رکھا ہے۔ اگر سنبھلے بھی تو بیدار ہوتے ہوتے صدیان چاہئین۔ زرد خطرہ کا چرچا کچھ عرصہ سے کم ہو گیا ہے۔ کبھی ہندوستان کی طرف سے اینگلو انڈین اخبارات کی مہربانی سے غدر کا خیالی خوف طاری ہوا اور برٹش پبلک کو بیٹھے بٹھائے مفت کا خلجان لگا دیا۔ اب ایک کپتان ولسن صاحب نے نیا شوشہ چھوڑا ہے کہ تمام عیسائی دنیا کو ایک آنیوالے اسلامی جہاد کے خوف سے دہلا دیا۔ آپکا ایک مضمون رسالہ نائینٹینتھ سنچوری مین شائع ہوا ہے۔



یہ خطرہ فرقہ سنوسیہ کی تیاری جہاد کے متعلق ہے جو سالہا سال سے افریقہ مین خاموشی کے ساتھ ہو رہی ہے شیخ سنوسی کے مریدون کی تعداد لاکھون تک پہنچتی ہے بقول کپتان صاحب فرقہ سنوسیہ کا مقصد یہ ہے۔ کہ اسلامی ممالک کو عیسائیون کی حکومت سے آزاد کرے اور یہ مدعا ایک عالمگیر جہاد کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے۔ کپتان ولسن کا خیال شائد یہ ہے۔ کہ جس طرح عربون نے ظہور اسلام کے بعد اٹھ کر آدھی دنیا کو فتح کر لیا۔ اسی طرح فرقہ سنوسیہ آہستہ آہستہ زور پکڑ رہا ہے اور وہ ایکدم دنیا پر آندھی کی طرح چھا جائیگا۔ آجکل افریقہ کے مشرقی اور مغربی ساحلون کے تمام برٹش مقبوضات اور مصر اور سوڈان مین تمام مسلمان فوجون کو فرقہ مذکورہ کے ممبر بنانے کی سرگرمی سے کوشش ہو رہی ہے۔ خاص کر مغربی ساحل افریقہ مین بہت عرصہ سے کارروائی ہو رہی ہے اور وہان زیادہ گہرا اثر ہوا ہے۔ کپتان صاحب لکھتے ہین کہ میرا یہ خیال صحیح ہے کہ سنوسی کے بہت سے ایجنٹ ہماری فوجون مین محض اس غرض سے بھرتی ہوتے ہین کہ فوجون مین وعظ کر کے ان مین اپنے مشن کو ترقی دین۔

کپتان ولسن یہ بھی کہتے ہین کہ چونکہ یہ تحریک نہایت اخفا اور راز داری کے ساتھ عمل مین آ رہی ہے اس لئے اس کے متعلق قابل اعتبار حالات معلوم کرنے مشکل ہین لیکن عتبرہ اور عمدرمان مین درویش قیدیون کی زبانی انہین معلوم ہوا ہے کہ شیخ سنوسی آجکل ٹیونس مین تمام افریقہ مین عالمگیر اسلامی جہاد کی تیاری کی کوشش مین مصروف ہے۔ تمام شمالی اور جنوبی افریقہ مین اس کے ایجنٹ موجود ہین اور مشرقی افریقہ کے مسلمانون کو بھی اس کے ایجنٹ اپنی جماعت مین شامل کر رہے ہین۔ شیخ کا ارادہ یہ ہے کہ عام جہاد کرنے سے پہلے سب سامان لیس کر لیا جاوے اور پوری تیاری کے بعد کارروائی ہو۔ بلکہ اگر ممکن ہو۔ تو کسی موقعہ تک انتظار کیا جاوے جبکہ کوئی ایسی جنگ شروع ہو جس مین فرانس اور انگلستان یا دونون طاقتین کسی دشمن سے مصروف پیکار ہون اور افریقہ کی طرف زیادہ توجہ دینے کے قابل نہ ہین ایک اور قابل غور امر یہ ہے۔ کہ ہر سال سنوسی فرقہ کے متعدد لوگ یورپ مین خاص کر انگلینڈ اور فرانس مین مغربی علوم و فنون سیکھنے آتے ہین۔ یہ لوگ زیادہ تر شمال مغربی افریقہ کے باشندے ہوتے ہین ان دونون باتون سے ظاہر ہے۔ کہ کسی معمولی عرب قبیلہ یا حبشی لوگون سے ہمارا سابقہ نہین پڑا۔ بلکہ ایک بہت بڑی تحریک ہے جو بڑی ہوشیاری اور دانائی کے ساتھ جو چند سال مین ایک بڑی پرزور طاقت ہو جائیگی۔ دو بدو ہونا پڑیگا۔

کپتان صاحب لکھتے ہین۔ کہ شاید لوگ مجھے الزام دین گے کہ مین ایک بیجا خوف دلا رہا ہون۔ لیکن میرا یقین ہے۔ کہ سنوسیہ فرقہ ایک ایسی زبردست طاقت ہے۔ جس کا یورپ مین کسی نے ٹھیک اندازہ ہی اب تک نہین کیا۔ اور وہ دن نزدیک تر آ رہا ہے۔ کہ اسلامی مذہبی دیوانگی کے جوش سے تمام براعظم مین ہمارا آمنا سامنا ہو گا۔ جو مکمل طور پر مرتب اور مستعد اور تیار ہے جس کے مقابلہ مین وہ تمام سابقہ لڑائیان جو سیاہ فام قومون کے ساتھ ہوئی ہین محض بچون کا کھیل ثابت ہون گی۔ ممکن ہے کہ یہ جنگ ہماری زندگی مین نہ ہو کیونکہ وہ دور اندیش آدمی جو اس تحریک کے بانی ہین جلدباز نہین ہین اور مکمل تیاری سے پہلے ہرگز چھیڑ چھاڑ شروع نہین کرین گے۔ لیکن میرے خیال مین بیس سال کے اندر اندر آنے والا جہاد ضرور ہو گا۔ اگرچہ تحقیق کے ساتھ نہین کہا جا سکتا۔ ممکن ہے کہ پچاس سال بعد ہو اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ کل ہی شروع ہو جائے یہ کہنا فضول ہے۔ کہ افریقہ کی جنگجو اقوام زولو۔ بسوٹو اور سوازی۔ ساعی وغیرہ اپنے یورپین آقاؤن کے خلاف اس جہاد مین شامل ہو جائین گے۔ میرا یقین ہے۔ کہ جب وہ وقت آئیگا۔ تو ابی سینیا کے عیسائیون کے علاوہ افریقہ کی تمام سیاہ فام قومین سفید رنگ اقوام کے خلاف ہتھیار سنبھال لینگی۔ جب وہ دن آ دیگا اور آئیگا ضرور۔ تو افریقہ کے سفید رنگ کے لوگ موت کے پنجہ مین گرفتار رہون گے۔ کیونکہ اسلامی مذہبی دیوانگی کے جوش کی لہرین تمام براعظم افریقہ مین پھیلین گی اور ایک بے شمار لشکر جس مین دنیا کی بہترین جنگجو اقوام شامل ہون گی۔ جو یورپین آلات حرب سے

صلح اور اعلیٰ درجہ کی تربیت اور ترتیب کے ساتھ قدم قدم زور پکڑتی ہوئی ایک ایسے طوفان کی شکل میں بڑھیگی ۔ جو دنیا نے آج تک نہیں دیکھا ۔ ایک ہی روز میں ایسی حالت پیش آسکتی ہے ۔ جس کے مقابلہ میں ہندوستان کا غدر اور سوڈان کی مہم دونوں مل کر نہائیت خفیف حادثے سمجھے جاوینگے ۔ کپتان صاحب لکھتے ہیں کہ لوگ اس کو مبالغہ سمجھیں گے ۔ لیکن میں پھر کہتا ہوں ۔ کہ یہ میرا پختہ یقین ہے ۔ کہ آئندہ بیس سال کے اندر یوروپ کو افریقہ میں ایک ایسی جنگ عظیم پیش آئیگی کہ اس کے خاتمہ پر ممکن ہے ۔ کہ سفید رنگ کا ایک آدمی بھی افریقہ میں باقی نہ رہے گا ۔

یہ ہے وہ وحشت انگیز خواب جو کپتان ولسن نے دیکھا ہے ۔ اور جس کی تعبیر سے تمام یوروپ کی نیند حرام کرنا چاہتے ہیں ۔ مگر شیخ سنوسی اور ان کے فرقہ کی نسبت چند سال ہوئے پہلے اس سے بھی بڑھ کر مبالغہ آمیز روائتیں اخبارات یوروپ میں درج ہو چکی ہیں اگرچہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ شیخ اور اس کے مرید خالص مذہبی آدمی ہیں ۔ اور وظائف میں مرتاض لوگوں کی سی زندگی بسر کرتے ہیں اور چونکہ ان کی بود و باش صحرائے افریقہ کے قریب ہے اس لئے وحشی جانوروں اور جنگلی اقوام سے محفوظ رہنے کے لئے کچھ آلات حرب بھی رکھتے ہیں ۔ ہم برسوں سے شیخ سنوسی کی ہولناک جنگی تیاریوں کی کہانیاں سُن رہے ہیں ۔ مگر اس کا ظہور آج تک دیکھنے میں نہ آیا ۔ سچ مچ شیخ سنوسی یوروپ کے لئے ایک ہوا ہے جو بعض سنیشن پسند اہل یوروپ کے لئے مغربی اخبارات نے بنا دیا ہے ورنہ اگر اس کا بطور ایک جنگی طاقت کے اثر موجود ہوتا تو معتبر ذریعہ سے سننے میں آتا ۔ پندرہ بیس سال سے تو ہم سنتے ہیں کہ شیخ سنوسی جہاد کی تیاری کر رہے ہیں مگر یہ عجب تیاری ہے ۔ کہ صدیوں میں ختم ہوگی ۔ دنیا آجکل سنیشن طلب ہے ۔ اس لئے اخبارات بھی ایسے مضامین کی تلاش میں رہتے ہیں ۔ جن کو پڑھ کر لوگوں کے کان کھڑے ہوں ۔ فرض کرو کہ شیخ سنوسی کے چند لاکھ مرید بھی ہیں ۔ ان کے پاس بندوقیں بھی ہیں اور ممکن ہے کہ چند توپیں بھی ہوں ۔ مگر جرمنی ۔ فرانس اور انگلینڈ کے نو ایجاد آلات حرب کی تاب کروڑوں آدمی بھی خواہ وہ کیسے ہی پُر جوش ہوں نہیں لا سکتے ہیں نہ صحرائی لوگ زمانہ حال کے فن جنگ میں ماہر کامل ہو سکتے ہیں

آجکل مراکو میں ہی دیکھ لیجئے ۔ جنگ میں فرانس کا اگر ایک آدمی کام آتا ہے تو عربوں کے سینکڑوں مارے جاتے ہیں نیم وحشی لوگ خواہ ان کی تعداد کتنی ہی ہو نئی تہذیب اور اس کے سامان جنگ سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے سوڈانی درویشوں اور چینیوں کی مثالیں پیش نظر ہو چکی ہیں ۔ کہ وحشیانہ جوش جدید آلات حرب اور قواعد دانی کے سامنے کچھ ہستی نہیں رکھتا جبتک جاپانیوں کی طرح فن جنگ میں ماہر کامل نہ ہو ۔ کوئی ایشیائی یا افریقی قوم یوروپ سے بازی نہیں لے جا سکتی ۔



## انجمن احمدیہ ضلع گورداسپور

حسب الحکم صدر انجمن احمدیہ قادیان تمام ضلعوں میں ایک ضلع کی انجمن بنائی گئی ہے ۔ گورداسپور کے ضلع کی انجمن قادیان میں بنائی گئی ہے اور اس کی شاخوں کا بنانا ضلع گورداسپور کے مختلف مقامات میں ضروری ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ان تمام احمدی برادروں کی خدمت میں جو کہ گورداسپور کے ضلع کے کسی قصبہ میں رہتے ہوں ۔ التماس ہے ۔ کہ وہ اپنے اپنے مقامات میں اس انجمن کی شاخیں بنا کر راقم کو جلد مطلع فرماویں اور جس جگہ بسبب تھوڑے احمدی ہونے کے انجمن نہ بن سکے اس جگہ کے احباب کسی قریب کی انجمن کے ممبر بن جاویں ۔ ہر ایک شاخ انجمن اپنے علاقہ کی حدبندی مقرر کر کے عاجز کو اطلاع دیں کہ کس حد تک کے احمدی برادران اس کے ممبر ہیں یا ہو سکیں گے ۔ نیز ہر ایک مقام کے احمدی برادران اپنی ایک فہرست بطریق نقشہ ذیل بنا کر بہت جلد عاجز کے پاس ارسال کر دیں تاکہ تمام احمدی برادران ضلع گورداسپور کے نام ایک رجسٹر میں لکھے جاویں ۔

| نمبر | نام | ولدیت | پتہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | چندہ | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

کنبہ کے دیگر اشخاص میں بیوی اور خورد و کلان تمام بچوں اور دیگر متعلقین کے نام بھی لکھے چاہئیں سوائے اس کے جو سلسلہ احمدیہ کا ممبر ہونے سے انکاری ہو جیسا کہ ہر ایک مذہب کی مردم شماری میں نابالغ بچے اسی مذہب میں شمار کئے جاتے ہیں اسی طرح احمدیوں کے بچے سب احمدی شمار ہوں گے ۔

چونکہ اخبار سب جگہ نہیں پہنچتی اس واسطے جن احباب کو یہ اخبار ملے وہ اپنے دیگر گاؤں میں اس کی اطلاع کر دیں ۔ یہ فہرستیں بہت جلد دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں خط پر کسی شخص کا نام نہ ہو صرف وہ پتہ ہو جو درج ذیل ہے کیونکہ عہدہ دار ہمیشہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں جن اصحاب کے پاس انجمن بنانے کے قواعد نہ ہوں وہ دفتر ہذا سے منگوا سکتے ہیں ۔ المشتہر سکرٹری مفصلات انجمن احمدیہ ضلع گورداسپور قادیان

## اُجرت اشتہارات

| تقسیم صفحہ | سال ۵۰ بار | چھ ماہ ۲۴ بار | سہ ماہ ۱۲ بار | دو ماہ ۸ بار | یک ماہ ۴ بار | یکبار |
|---|---|---|---|---|---|---|
| پورا صفحہ | ۲۰۰ | ۱۱۰ | ۶۰ | ۴۰ | ۲۵ | ۸ |
| ½ " | ۱۰۰ | ۶۰ | ۳۵ | ۲۵ | ۱۴ | ۴ |
| ایک کالم | ۷۵ | ۴۰ | ۲۲ | ۱۴ | ۱ | ۳ |
| ½ " | ۴۰ | ۲۴ | ۱۳ | ۸ | ۵ | ۲ |
| ⅓ " | ۲۷ | ۱۴ | ۸ | ۵ | ۳ | ۱½ |
| ¼ " | ۲۵ | ۱۳ | ۷ | ۴ | ۲½ | ۱ |
| فی سطر | ۹ | ۵ | ۳ | ۲ | ۱ | ۲ |

۱ - یہ اُجرت جو ہر حالت میں پیشگی آنی چاہیئے ۔ پہلے ہی بہت کم کر کے لگائی گئی ہے اس واسطے اس میں اس سے زیادہ رعایت نہ ہوگی ۔ بیفائدہ خط و کتابت کرنے میں طرفین کا حرج ہے ۔

۲ - مینیجر کا اختیار ہے ۔ کہ کسی اشتہار پر مناسب سمجھے تو اس سے زیادہ اجرت طلب کرے ۔

۳ - فیصلہ اجرت سے پہلے مضمون اشتہار برائے ملاحظہ مینیجر کے پاس آنا چاہیئے اور مینیجر کا اختیار ہوگا کہ مضمون میں پیش از فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع میں جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر مناسب خیال کرے نکال دے ۔ یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے ۔

۴ - تقسیم کرائی ضمیمہ جو اخبار کے دو صفحہ کے برابر ہو ایک روپیہ فی سیکڑہ لیا جاویگا ۔ بٹالہ سے قادیان تک کی مزدوری ۸ر فی دس سیر ہے دس سیر سے کم کے لئے اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے ۔

۵ - ہر ایک مشتہر صاحب کو چاہیئے ۔ کہ اشتہار دینے سے پہلے ان قواعد کو بغور مطالعہ فرما لیا کریں ۔

۶ - اشتہار متواتر دیئے جانے کی یہ اُجرت ہے ۔ درمیان میں چھوڑ اور کبھی کبھی درج کرانے کیواسطے زائد اجرت چارج ہوگی ۔

۷ - ہر ماہ میں صرف ایک دفعہ اشتہار کی عبارت کے بدلنے کا مشتہر کو اختیار ہوگا ۔ اشتہار کی عبارت میں تبدیلی کیواسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پہلے پندرہ دن اطلاع آنی چاہیئے ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہیگا ۔

۸ - مینیجر کو اختیار ہوگا ۔ کہ جب چاہے ۔ کسی کا اشتہار بند کر دیوے اور باقی اجرت واپس کرے ۔

۹ - اشتہار صرف آخری صفحوں پر دئے جاویں گے ۔ جہاں جہاں مینیجر مناسب سمجھے ۔

**سوال - دعوت پہنچ جانے سے کیا مراد ہے**

**الجواب** - دعوت پہنچ جانے میں دو امر ضروری ہوتے ہیں۔ اوّل یہ کہ وہ شخص جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ وہ لوگوں کو اطلاع دیدے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں اور انکو انکی غلطیوں پر متنبہ کرے کہ فلاں فلاں اعتقاد میں تم خطا پر ہو یا فلاں فلاں عملی حالت میں تم سست ہو۔ دوسرے یہ کہ آسمانی نشانوں اور دلائل عقلیہ و نقلیہ سے اپنا سچا ہونا ثابت کرے اور عادت اللہ اس طرح پر ہے کہ اوّل اپنے نبیوں اور رسولوں کو اس قدر مہلت دیتا ہے کہ دنیا کے بہت سے حصہ میں ان کا نام پھیل جاتا ہے اور انکے دعوے سے لوگ مطلع ہو جاتے ہیں اور پھر آسمانی نشانوں اور دلائل عقلیہ و نقلیہ کے ساتھ لوگوں پر اتمام حجت کر دیتا ہے اور دنیا میں خارق عادت طور پر شہرت دینا اور روشن نشانوں کے ساتھ اتمام حجت کرنا خدا تعالیٰ کے نزدیک غیر ممکن نہیں جس طرح تم دیکھتے ہو کہ ایک دم میں آسمان کے ایک کنارہ سے بجلی چمکتی اور دوسرے کنارہ تک پھیل جاتی ہے اسی طرح خدا کے حکم سے خدا کے رسولوں کو شہرت دیجاتی ہے اور خدا کے فرشتے زمین پر اترتے اور سعید لوگوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں کہ جن راہوں کو تم نے اختیار کر رکھا ہے وہ صحیح نہیں ہیں تب ایسے لوگ راہ راست کی تلاش میں لگ جاتے ہیں اور دوسری طرف خدا تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے امام وقت کی خبریں لوگوں کو پہنچ جاتی ہیں بالخصوص یہ زمانہ تو ایسا زمانہ ہے کہ چند دنوں میں ایک نامی ڈاکو کی بھی بدنامی کیساتھ تمام دنیا میں شہرت ہو سکتی ہے تو کیا خدا تعالیٰ کے بندوں کی جن کے ساتھ قوت خدا ہے وہ اس دنیا میں شہرت نہیں پا سکتے اور مخفی رہتے ہیں اور خدا انکی شہرت پر قادر نہیں سو میں دیکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کا فضل ایسے طور سے میرے شامل حال ہے کہ میری اتمام حجت کے لئے اور اپنے نبی کریم کی اشاعت دین کیلئے خدا تعالیٰ نے وہ سامان میسر کر دیئے ہیں کہ پہلے اس سے کسی نبی کو میسر نہیں آئے تھے چنانچہ میرے وقت ممالک مختلفہ کے باہمی تعلقات بباعث سواری ریل اور تار اور انتظام ڈاک اور انتظام سفر بحری اور بری اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ گویا اب تمام ممالک ایک ہی ملک کا حکم رکھتے ہیں بلکہ ایک ہی شہر کا حکم رکھتے ہیں اور ایک شخص اگر سیر کرنا چاہے تو تھوڑی مدت میں تمام دنیا کا سیر کرکے آ سکتا ہے اسوا اس کے کتابوں کا لکھنا ایسا سہل اور آسان ہو گیا ہے کہ ایسی ایسی چھاپہ کی کلیں ایجاد ہو گئی ہیں کہ جس کسی ضخیم کتاب کے چند مجلد سو برس میں بھی نہیں لکھ سکتے تھے اس کے کئی لاکھ نسخے ایک دو برس میں لکھے جا سکتے ہیں اور تمام ملک میں شائع ہو سکتے ہیں اور ہر ایک پہلو سے تبلیغ کیلئے بھی اس قدر آسانیاں ہو گئی ہیں کہ آج سے پہلے سو برس تک ان کا نام و نشان نہ تھا اور جیسا کہ اگر چالیس برس پر نظر ڈالی جائے تو ثابت ہوگا اکثر لوگ ناخواندہ اور جاہل تھے مگر اب بباعث کثرت مدارس کے جو دیہات میں بھی قائم کئے گئے ہیں اس قدر استعداد و علمیت لوگوں کو حاصل ہو گئی کہ وہ دینی کتابوں کو بخوبی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں اور میری طرف سے تبلیغ کی کارروائی یہ ہوئی کہ میں نے پنجاب اور ہندوستان کے بعض شہروں جیسے امرتسر لاہور جالندہر سیالکوٹ اور دہلی اور لدھیانہ وغیرہ میں بڑے بڑے مجمعوں میں خود جا کر خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچایا ہے اور ہزارہا انسانوں کے روبرو اسلامی تعلیم کی خوبیاں پیش کی ہیں اور اسکے قریب کتابیں عربی اور فارسی اردو اور انگریزی میں حقانیت اسلام بارہ میں جن کی جلدیں ایک لاکھ کے قریب ہونگی تالیف کر کے ممالک اسلام میں شائع کی ہیں اور اسی مقصد کیلئے کئی لاکھ اشتہار شائع کیا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی ہدایت سے تین لاکھ سے زیادہ لوگ میرے ہاتھ پر اپنے گناہوں سے آج تک توبہ کر چکے ہیں اور اس قدر سرعت سے یہ کارروائی جاری ہے کہ ہر ایک ماہ میں صدہا آدمی بیعت میں داخل ہوتے جاتے ہیں اور ہمارے سلسلہ سے غیر ملکوں کے لوگ بے خبر نہیں ہیں بلکہ ممالک امریکہ اور یورپ کے دور دراز ملکوں تک ہماری دعوت پہنچ گئی ہے یہاں تک کہ امریکہ میں کئی لوگ ہماری جماعت میں داخل ہو چکے ہیں اور خود انہوں نے غیر معمولی زلزلوں کی پیشگوئیوں کو ہمارے نشانوں کا ثبوت دینے کیلئے امریکہ کے نامی اخباروں میں شائع کر دیا ہے اور یورپ کے بعض لوگ بھی ہماری جماعت میں داخل ہیں اور اسلامی بلاد کا تو کیا ذکر کریں کہ اب تک جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے کچھ زیادہ تین لاکھ سے اس جماعت میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور ہزارہا نشانوں سے لوگ اطلاع پا چکے ہیں اور اکثر ان میں صالح اور نیک بخت ہیں۔ (حقیقۃ الوحی)

# اطلاع عام

چونکہ ہماری طرف سے کیا تحریراً اور کیا تقریراً پورے طور پر مخالفوں پر اتمام حجت ہو چکا ہے اس لئے اب ان کے ایسے کلمات کا اخباروں میں رد کرنا جو انصاف پر مبنی نہیں ہیں ہرگز مناسب نہیں ۔ اب یہ تمام امور خدا تعالیٰ کی عدالت میں ہیں ۔ وہ خود آسمان سے ان کا فیصلہ کریگا اس لئے ہم تمام لوگوں اور تمام مخالفین کو عام اطلاع دیتے ہیں کہ اب مخالفین کی تحریروں کے مقابل پر ان کا نام لے کر کوئی تحریر شائع نہ ہوگی ۔ بجز اس صورت کے کہ کوئی افترا شائع کریں جس پر خاموشی کرنے سے دین کا حرج ہو ۔

والسلام علی من اتبع الہدیٰ

ایڈیٹر بدر

## ہماری انجمنوں کے کارکن کیسے ہوں

**نیت** صدر انجمن احمدیہ نے اس امر کا اعلان کر دیا ہے ۔ کہ ہر ایک شہر اور قصبہ اور گاؤں کے احمدی برادران اپنی اپنی جگہ مقامی انجمنیں بنائیں اور ان انجمنوں کو ایک ضلع کی انجمن کے ماتحت کریں اور تمام ضلعوں کی انجمنیں صدر انجمن کے ماتحت ہوں اور اس طرح تمام احمدی برادران ایک سلسلہ کے اندر منسلک ہو کر یگانگت کے ساتھ کام کریں ایسی انجمنوں کے کارکنوں کے واسطے بھی صدر مقام قادیان سے قواعد بنا کر روانہ کئے گئے ہیں ۔ سر دست ایسے کارکن عموماً ہر جگہ آنریری یعنی بلا تنخواہ ہونگے ۔ ان کارکنان کے واسطے سب سے اول یہ ضروری ہوگا ۔ کہ جب مقامی برادران ان کو کسی عہدہ پر مقرر کرنا چاہیں اوّل تو ان کے قبول کرنے کی طاقت اپنے اندر دیکھیں تو سب سے پہلے اپنے دل میں اس امر کو سوچیں ۔ کہ وہ اس کام کو کیوں اختیار کرتے ہیں ۔ کس نیت سے وہ یہ کام اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں ۔ انما الاعمال بالنیات عمل نیتوں پر موقوف ہیں ۔ اگر کوئی شہرت ۔ وجاہت عزت کی خاطر انجمن کا پریزیڈنٹ یا سکرٹری یا دوسرا عہدہ دار بنتا ہے ۔ تو انجمن احمدیہ ایک ایسی معزز چیز ہے ۔ کہ اسکو یہ باتیں حاصل ہو جائیں گی ۔ لیکن ایسا عہدہ دار اپنے آپکو خود نقصان میں سمجھے ۔ کیونکہ اس عہدہ داری میں اس کے سامنے ایک نہایت لطیف میوہ پیش کیا گیا تھا جس کے فقط چھلکے کے کھا لینے پر اس نے قناعت کی ہے اور اصلی مغز اور گودے کو لاپرواہی سے پھینک دیا ہے اس خدمت کے دیانت و امانت کے ساتھ ادا کرنے سے وہ ایک عظیم الشان شے حاصل کر سکتا ہے ۔ وہ کیا ہے ۔ وہ ہے ۔ رضائے آلہی ۔ پس ایسے عہدہ کے قبول کرنے کے واسطے وہ اس کے علاوہ کوئی نیت اپنے دل میں نہ رکھتا ہو ۔ کہ اس کو رضائے آلہی حاصل ہو جائے [illegible] گا ۔ خدا تعالیٰ اس کو تمام دنیوی فوائد سے خود بخود غنی کر دے گا کیونکہ وہ اپنے نیک بندوں کو کبھی ضائع نہیں کرتا ۔ بلکہ ان کی اولاد کو بھی ضائع نہیں ہونے دیتا ۔ قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ موسےٰ جیسا نبی اور خضر جیسا فرشتہ ایک گرتی ہوئی دیوار کے بنانے میں مصروف ہوئے اور اپنے ہاتھوں سے اینٹ اور گارا اٹھا کر اس کو بنایا یہ ان کے واسطے حکم آلہی تھا ۔ کیوں ہم اس واسطے کہ اس کی دیوار کے اندر ایک خزانہ تھا ۔ جس کے مالک دو لڑکے تھے ۔ یہ نہیں معلوم کہ وہ لڑکے کیسے تھے مگر ان کی یہ خاطر کیوں ہوئی اس واسطے کہ کان ابوھما صالحاً ان کا باپ نیک کار تھا ۔ سبحان اللہ نیک کار خدا کو کیسا پیارا ہے ۔ کہ اس کی اولاد بھی ضائع نہ ہونے پائی ۔ پس سب سے اول اپنی نیتوں کو پاک صاف کرو ۔ خدا کے واسطے اور صرف خدا کے واسطے کوئی کام اپنے ہاتھ میں لو ۔

**پابندی قواعد** جب کسی کام کو اپنے ہاتھ میں لے چکو ۔ تو پھر اپنے فرائض کی انجام دہی ایسے طریق سے نہ کرو ۔ جس طرح کہ ایک بگار ہوتی ہے ۔ لاپرواہی کہ ہرگز کام میں نہ لاؤ ۔ اس سے ثواب ضائع ہو جاتا ہے ۔ بلکہ کام کو اس طرح کرو ۔ جس طرح کہ ایک سرکاری ملازم اپنے فرائض منصبی کو ادا کرتا ہے اور اس کو خوف ہوتا ہے ۔ کہ اگر میں اس کام کو بخوبی سرانجام نہ دونگا ۔ تو مجھ پر جرمانہ ہوگا ۔ یا میں موقوف کر دیا جاؤں گا ۔ بے تنخواہ عہدہ دار ہو کر ایک تنخواہ دار عہدہ دار کی طرح کام کرو ۔ تمام قواعد

کی پابندی کرو۔ ایسا کہنا تو خود ایک فحش امر ہے۔ ایسا دل مین بھی خیال نہ لاؤ۔ کہ اگر مین کام نہ کرونگا۔ تو مجھے کیا پرواہ ہے۔ اس کو خدا سے تنخواہ ملتی ہے اس تنخواہ کو ظاہری تنخواہون سے زیادہ عزیز رکھو۔ کیا ہی پیاری بات مجھے معلوم ہوئی ایک ریاست کے رئیس کی جس نے آخری عمر مین اپنا تمام خزانہ مساکین اور فقرا مین تقسیم کر دیا۔ تو کسی کے پوچھنے پر اس نے کہا کہ مین اپنی دولت کو بہت پیار کرتا ہون۔ جب تک کہ مین اس دنیا مین تھا۔ مین نے اسے اپنے پاس رکھا۔ اب جب مین نے جانا کہ میرا وقت آگیا چلنے کو ہے تو مین نے اپنی دولت بھی ایسے نوکرون کے سر پر رکھ کر آگے بھیجدی جنھون نے مجھ سے مزدوری لی نہین اور نہ ان سے مجھے خیانت کا خوف ہے۔ غرض وہ شخص جو خدا تعالیٰ کا تنخواہ دار نوکر ہے اگر وہ اپنے آپ کو بے تنخواہ سمجھ کر اپنے کام مین غفلت اور سستی کریگا تو پھر اپنے مالک حقیقی سے اپنی تنخواہ کیونکر پا سکیگا۔ انجمن مقامی ہو یا صدر ہو۔ بہر حال اس کے قواعد کی پابندی ہر ایک ممبر اور عہدہ دار کو نہایت دلی اخلاص کے ساتھ کرنی چاہیئے۔ ہان کسی کو کوئی قاعدہ ناپسند ہو۔ تو وہ نظر ثانی کے واسطے انجمن مین درخواست دے سکتا ہے۔ انجمن کے فیصلہ کی اپیل صدر انجمن مین کر سکتا ہے اور صدر انجمن کے فیصلہ کی اپیل حضرت مسیح موعود کے حضور مین کر سکتا ہے لیکن طریق ادب یہی ہے۔ کہ یہ تمام اپیلین بھی انجمنون کے ذریعہ سے آنی چاہئین۔ انجمن کبھی مناسب اپیلون کو روک نہ رکھے گی۔ بلکہ اپنی رائے کے ساتھ آگے بھیجدے گی۔ جب تک فرمانبرداری اور اطاعت کی عادت کسی قوم مین نہ ہو وہ قوم ترقی نہین کر سکتی۔ بلکہ قوم قوم ہی نہین بن سکتی۔

## تبدیل عہدہ داران

صدر انجمن نے یہ قاعدہ بنایا ہو کہ ہر سال عہدہ داران کا نیا انتخاب ہو۔ نئے انتخاب کا وقت دنیا دارون کی کمیٹیون اور انجمنون مین بڑی ہل چل اور باہم جنگ و فساد کا موقع ہوتا ہے۔ ہمارے معزز احمدی دوست اس امر کا ہمیشہ خیال رکھین کہ ان کے انتخاب دنیا داری کا رنگ کبھی نہ پکڑنے پائین۔ ہر انتخاب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ اے خدا تو جانتا ہے اور ہم نہین جانتے تو قدرت رکھتا ہے اور ہم کچھ قدرت نہین رکھتے۔ اس انتخاب مین تو ہماری راہنمائی فرما اور ہر ایک کام کیواسطے ایسے عہدہ دار ہم سے منتخب کرا جو اس عہدہ کیواسطے ہم مین سب سے زیادہ تیری نگاہون مین لائق ہون۔ پھر ان عہدہ دارون کو توفیق اور قوت عطا کر کہ وہ اس کام کو ایسی طرح سے سرانجام دین۔ کہ ہم سب کے لئے تیری رضامندیون کی راہ پر آگے قدم بڑہانے کا ذریعہ بنتا چلا جائے۔ ہماری کمزوریون کو اپنے فضل سے دور کر اور ہم پر رحم فرما کہ تو ارحم الرحمین ہے۔ غرض اس طرح کی دعائین کرنے کے بعد انتخاب کیا جائے۔ انتخاب کے بعد جیسا کہ عہدہ دارون کا فرض ہے کہ وہ اپنے کام کو پوری کوشش اور محنت اور لیاقت سے سرانجام دین ایسا ہی ممبران انجمن کا بھی فرض ہے کہ وہ ہر طرح سے اپنے عہدہ دارون کی امداد مین کوشان رہین۔ عہدہ دارون کو تو چاہیئے۔ کہ اپنے کام کے واسطے کسی انسان کی قدردانی یا بے قدری کی پرواہ نہ کرین۔ لیکن ممبران انجمن کے واسطے لازم ہے۔ کہ اپنے عہدہ دارون کی عزت کرین ان کی خدمات کی قدردانی کرین کوئی ایسی بات نہ کرین جس سے ان کی دلشکنی کا خوف ہو۔ ان کے کام مین نکتہ چینی اور عیب گیری کا خیال نہ کرین۔ بلکہ ان کی نیکیون کی طرف زیادہ نظر رکھیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ انسان کمزور ہے۔ گنہگار ہے۔ خطا اور سہو کرنے والا ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی روز قیامت ترازو رکھنے کا حکم دیا ہے۔ جس سے معلوم ہے۔ کہ انسان کے کام مین اگر نصف بدکاریان ہونگی تو باقی کی نصف نیکوکاریان اسے بخشوا دین گی۔ ہر ایک شخص جو کسی کام پر لگایا جائیگا اس سے ضرور کوئی نہ کوئی غلطی بھی ہوگی۔ لیکن اگر اس کو الگ کر کے اس کی جگہ دوسرا آدمی رکھا جائے تو اس سے بھی غلطیان ہون گی۔ ممکن ہے کہ یہ غلطیان اور قسم کی ہون اور دوسرے شخص کی اور قسم کی ہون لیکن نقص سے پاک کون ہے پس ایک عہدہ دار مین اگر کوئی عیب نظر آوے تو جلدی سے اس سے نفرت کر کے اس کو الگ کرنے کی طرف نہین دوڑنا چاہیئے۔ بلکہ اس کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیئے اور بہت سی چشم پوشی سے کام لینا چاہیئے اور اگر کسی عہدہ دار کی نسبت ایک انجمن کا یہ منشاء بہر حال ہو جاوے کہ اسکو علیحدہ کر دیا جائے۔ تو اس عہدہ دار کو چاہیئے کہ حضرت خالد کا نمونہ اختیار کرے۔ فوراً خوشی کے ساتھ اپنے عہدے کا چارج دیدے اور ذرہ بھر ملال دل پر نہ لاوے۔ کیونکہ وہ خدا کی خاطر کام کرتا تھا۔ کسی عہدے کو اپنے واسطے موروثی نہ خیال کرے اور تمرد اختیار نہ کرے۔ کہ مین یہ عہدہ ضرور اپنے پاس رکھون گا اور ایسا خیال نہ کرے۔ کہ بہر حال یہ میرا ہی حق ہے۔ کیونکہ یہ خیال گنہگاری کا خیال ہے اور ایسی بغاوت انسان کے نیک اعمال کو ضائع کر دیتی ہے۔ ہان کوئی مناسب اعتراض ہو تو اپنی انجمن کی وساطت سے صدر انجمن مین بھی بھیج سکتا ہے۔ اور صدر انجمن اس پر انشاء اللہ کافی غور کرے گی اور اگر ضرورت ہوئی تو اس مین مداخلت کر کے اصلاح کر دیگی۔ لیکن کسی عہدہ دار کو یہ ہرگز نہین کرنا چاہیئے۔ کہ وہ کسی عہدہ کو لینے یا اپنے پاس رکھنے کی خواہش کرے یا اس پر اصرار کرے۔

---

## انجمن احمدیہ انبالہ

برادرم مکرم ایڈیٹر صاحب البدر ۲۹۔ ستمبر ۱۹۰۷ء کے بیندہ روزہ جلسہ پر منشی فاضل محمد نواب خان ثاقب میرزا خانی مالیر کوٹلہ کو مدعو کیا گیا۔ چنانچہ ثاقب صاحب از راہ اخوت شریک جلسہ ہوئے اور ایک نظم جو وہ اس تقریب کے لئے لکھ کر لائے تھے دلکش لہجہ مین پڑھکر سنائی اور جلسہ کو خوب گرمایا اس نظم سے پہلے ایک پرجوش تقریر کی اور چند آیات قرآنی کی تفسیر فرمائی۔ خدا انکو اس کا اجر عظیم دے اور جناب شیخ محمد یوسف صاحب احمدی ٹھیکیدار کمسریٹ انبالہ توپ خانہ بازار کو بھی جزائے خیر دے۔ کہ اونھون نے بوجہ ان تعلقات کے جو ثاقب صاحب کے ہین۔ ثاقب صاحب کو آنے کی اور شمول جلسہ کی تحریک فرمائی۔ جس کو اونہون نے ایک دینی خدمت سمجھ کر منظور فرمایا اور کلفت سفر کو گوارا کیا۔ جزاہم اللہ عنا خیر الجزاء۔

خاکسار فضل احمد سکرٹری انجمن احمدیہ انبالہ ۳۔ اکتوبر ۱۹۰۷ء

### بند اول

مرحبا اے بزم یاران طریقت مرحبا
مرحبا اے مجلس اخوان با صدق و صفا

آج ہے تیرے لئے دریائے رحمت جوش مین
موجزن تیرے لئے ہے بحر الطاف خدا

ناز کر اے بزم یاران طریقت بخت پر
آج تو خیر الامم ہے تجھ پہ ہے فضل خدا

حبذا اقبال تیرا حبذا بخت سعید
خوش نصیبی پہ تری ہے مرحبا صد مرحبا

تیرے اقبال اور سعادت کے پھرے ہین آج دن
تیرے سر پر ظل پیغمبر کا آ بیٹھا ہما

جس مبارک روز کو ترسا کئے عالم کے دل
تیرے اطمینان دل کو آج وہ دن آگیا

ساری دنیا تیرہ و تاریک تھی جس کے بغیر
آج اس بدر منور نے جہان روشن کیا

مہدئ آخر زمان واحمدؐ ذوالاشان
نور حق آیا تو باطل کی سیاہی اُٹھ گئی
اک دم اعجاز سے صد سالہ مردے جی اُٹھے
وہ مسیحائے زمان جسکی دعاؤں کے طفیل
پھر تو بولا وہ ہی جہان تھا کون الکزنڈر ڈوئی
کچھ سنا ہوگا اک خنزیر پسر پگٹ
یہ وہ سلطان القلم ہے جسکی تحریروں کا زور
کردیا ہے کند جس نے تیغ خون آشام کو

منبع وحی خدا سرچشمہ نور ہدیٰ
نور حق کی روشنی سے حرف باطل مٹ گیا
کہہ گئے ہونٹوں میں کچھ بیمار اچھا ہوگیا
جو ادھر ہمنوا بنی اُن کے مقابل مر گیا
جانتے ہو خوب اے امریکہ والو ایشیا
کردیا انفاس عیسے نے اسے بھی ادھ موا
دن بدن بڑھتا گیا دشمن کا جی گھٹتا گیا
بے قلم اسکی کچھ کہ رعب سب پر چھا گیا

آئے تم دارالامان میں اس جری کو مانکر
حق تو یہ ہے تم نے حق مانا اُسے پہچانکر

## بند دوم

اُسکے جو باتیں سنائیں میں بڑے ہی کام کی
یہ خدا کے حکم ہی سے بیچے آیا ہے حکم
قیصر و فغفور کے کانون میں پہنچائی خبر
حضرت خیر الرسل کا اس کو ہو پہنچائیں سلام
چھپکے چھپکے دشمنوں نے کین بہت سرگوشیان
ابتدا میں دشمنوں کے تھے دم و دعوے بہت
پست فطرت صاحب الہام جب ہونے لگے
آسمان پر جا چکے تھے مٹ کے قرآن کے حروف
جم چکی تھی کعبۂ دل میں بتوں کی دوستی
کنج خلوت سے نکالا دست قدرت نے اُسے
دین حق کی ہو ترقی نصرت اسلام ہو
سعد و شب صبح و مسا تھی فکر دل میں جوش میں
دشمنی تھی اس کے جی میں بس بن کی تاکہ کھیر
دین احمد کی حمایت میں تھی بے چینی اُسے
زندگانی مسیحا کا عقیدہ العیاذ

دین کی عزت بڑھائی آبروئے اسلام کی
فرض ہے اب ہم پہ تعمیل اس کے سب احکام کی
اپنی تبلیغ رسالت کی صلائے عام کی
سینے صورت دیکھ لی جیسے گندم فام کی
کچھ نہ چلنے پائی پیری ساحری و شام کی
جز خدا کے تھی خبر کس کو بھلا انجام کی
کھل گئی اُس نے حقیقت وحی کی الہام کی
سچ تو یہ ہے دینداری رہ گئی تھی نام کی
بڑھتی جاتی تھی پرستش خلق میں اوہام کی
اللہ اللہ اتنی شہرت اور اس گمنام کی
لکھی دعا اس کی یہ روز و شب پگاہ و شام کی
حضرت ختم الرسل کی عزت و اکرام کی
اک لگن تھی اس کو دل میں دین کے پیغام کی
اپنی آسایش کی نہ کی اس کو نہ کچھ آرام کی
اس نے کی تردید پختہ اس خیال خام کی

اس نے بتلایا ہمیں خود پڑھ کے پیغام خدا
نقش دل کی لوح پر آکر کیا نام خدا

## بند سوم

تک رہے تھے راہ جسکی آج وہ رہبر ملا
جسکی دربانی پہ نازاں ہوں سلاطین جہان
جس نے یاجوج اور ماجوج پس پا کرئے
شہد سے میٹھا کہین اور دودھ سے بڑھکر سفید
تشنہ لب تھے دشت ناکامی میں اور حیران تھے
اس کی یہ کوشش کہ نکلیں کفر سے سوئے یقین
دین حق کے خون کے پیاسے جو تھے آخر انہیں
ضد میں بڑھتے ہی گئے یہ جاہلان بدعمل

خادم دین محمد ظل پیغمبر ملا
ہم کو اس سلطان اقلیم سخن کا در ملا
ہم کو وہ بار عجب ذوالقرنین اسکندر ملا
شکر للہ آج ہم کو چشمۂ کوثر ملا
ساقی کوثر کے دست خاص سے ساغر ملا
مصلح امت کو اُمت سے لقب کافر ملا
جانکنی کی پیاس میں آب دم خنجر ملا
ان کو اس دل کی تسلی سے بھلا پتھر ملا

جسکو سمجھی قوم اعقل و خرد سمیع و بصیر
امت مرحوم کے اقبال کے چمکے نصیب
اس نے سمجھایا کہ ہو قرآن ہی روشن کتاب
یہ وہ نورانی ورق ہیں جن کے اک اک حرف میں
یہ وہ دریا ہے کہ جس میں جب پنچے غواص ہم
فاتحہ کی ایک ہی تفسیر سے جو اس نے کی
جب صف آرائی ہوئی ہے علم کے میدان میں

کافر نعمت کو آخر کفر کا کیفر ملا
جب اُسے جیسے فرخ فال نیک اختر ملا
پیکر انسان کو جس کے نور سے زیور ملا
اک سفینہ نور حق کا علم کا دفتر ملا
معرفت کا علم و حکمت کا ہمین گوہر ملا
علم کا دم ہم کو اور عرفان کا حیدر ملا
صف شکن ہو کر صف دشمن کو وہ صفدر ملا

نام احمد پر ہیں قائم انجمن ہائے علوم
ہیں اسی کے فیض سے تازہ چمن ہائے علوم

## بند چہارم

ہم تھے شیدائے بتان اب عاشق قرآن ہوئے
پہلے ہم روتے تھے اور جلتے تھے سوز ہجر میں
خون رلاتے تھے ہمیں پہلے بتان سنگدل
ہو گئے بے آب موتی اب ہماری آنکھ میں
یا ستارہ کہتا تھا ہم کو آسمان کے جورنے
شکر للہ جامۂ اسلام زیب تن ہوا
پیس ڈالا تھا ہمیں پائے دہر نے
یا تو ہم دنیا پہ کر بیٹھے تھے دین و دل نثار
یا نمازوں میں نہ ملتا تھا ہمیں کچھ بھی سرور
آسمان سر پر اُٹھا لیتے تھے ہو کر دردمند
یا کھٹکتے تھے یہ دل میں بن کے کانٹا روز و شب
دین کو دنیا سے برتر جاننا لازم ہوا
بے سروسامانیوں کے بعد شکوے ہو گئے
نیک کاموں کے ادا کرنے میں جنت مل گئی
بن گئے دیندار اور داخل ہوئے اسلام میں

بزم حق کی شمع کے پروانۂ سوزان ہوئے
اب کلام حق کے بستان کے گل خندان ہوئے
اب خدا کے خوف سے ہم پھوٹ کر گریان ہوئے
موتیوں سے علم کے پُر جیب اور دامان ہوئے
اب خدائے آسمان کے رحم سے شادان ہوئے
جب لباس کبر و رعنائی سے ہم عریان ہوئے
سارے غم اب پائمال گردش دوران ہوئے
یا فقط اب دین اور ایمان پر قربان ہوئے
یا نمازوں میں ہی ہم مست مئے عرفان ہوئے
یا دعاؤں سے ہماری درد کے درمان ہوئے
آج پورے اپنے دل کے حسرت و ارمان ہوئے
جب سے اک مرد خدا کے ہاتھ پر پیمان ہوئے
بے سروسامانیوں میں عیش کے سامان ہوئے
بس اسی دنیا میں حاضر حور اور غلمان ہوئے
ہادئ برحق ہمارے مہدئ دوران ہوئے

احمدیت کیش ما شد نیز احمدؐ رہنما
ہم غلام احمدؐ ذوالاشان شد مقتدا

## بند پنجم

کھینچکر یکجا کیا ہے جذب اُلفت نے ہمین
لذت دین محمدؐ سے ہوئے شیرین زبان
ہے کوئی ایران کا اور کوئی ہے توران کا
امن جوئی کے سبق ہم کو دئے اسلام نے
ہم کو تسلیم و توکل نے بنایا سیر چشم
اللہ اللہ کیا ہی خوش قسمت ہیں ہم آئے دوستو
گو زلیخائی کے وہ جذبے نہیں ہم میں مگر
خدمت اسلام میں ہے شان سرداری عجب
غار بے دینی میں تھے آخر لیا ہم کو نکال

یکدل و یکجان کیا جوش محبت نے ہمین
کردیا روشن بیان نور نبوت نے ہمین
شیر و شکر کردیا حق اخوت نے ہمین
مسکنت کے گُر سکھائے احمدیت نے ہمین
اک خزانہ دیدیا صبر و قناعت نے ہمین
بخشدی آزادئ مذہب حکومت نے ہمین
لا بٹھایا ہے یہاں یوسف کی چاہت نے ہمین
فخر سرداری دیا مذہب کی خدمت نے ہمین
کھینچکر اللہ کے دست عنایت نے ہمین

ہے یہ اک ادنی کرشمہ عیسوی انفاس کا ۔ کردیا مردوں سے زندہ فیض صحبت نے ہمین
نکتہ ہائے معرفت سے کردیا آگاہ خوب ۔ آگے سلطان القلم شاہ ولایت نے ہمین
ابن مریم کا نزول اور نکتۂ کسر صلیب ۔ کردیا حل فطرت اور آئین سنت نے ہمین
تاقیامت چشمۂ فیض الٰہی ہو رواں ۔ خوب سمجھایا یہ منہاج نبوت نے ہمین
سب کتابوں میں یہی قرآن ہو سچی کتاب ۔ یہ سبق اتحاد دیا بس عقل و عادت نے ہمین
جوش دل سے مانگتے ہیں درگہ حق سے دعا ۔ یاد فرمایا ہے یاران طریقت نے ہمین
تا قیامت قائم رہے یہ احمدیہ انجمن ۔ طایران قدس کا ہو آشیانہ یہ چمن

## یحییٰ کا ہم نام پہلے نہیں ہوا

توریت شریف میں پیشگوئی تھی۔ کہ بنی اسرائیل کے آخری نبی مسیح کے آنے سے پہلے ضرور ہے کہ الیاس دوبارہ دنیا میں آوے۔ الیاس کے آنے کے بعد حضرت عیسےٰ کا پیدا ہونا ضروری تھا۔ یہود لوگ ہمارے علماء کی طرح اس غلطی میں گرفتار تھے۔ کہ حضرت الیاس نبی آسمان پر چلے گئے ہیں اور وہاں زندہ بیٹھے ہیں اور پھر آسمان سے نازل ہوں گے اور لوگوں کو درست کریں گے اور ان کے نزول کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہونگے اور یہودیوں کی ظاہری سلطنت دنیا پر قائم کریں گے۔ اور رومیوں کو جو اس وقت ملک شام کے حاکم تھے۔ مار کر ملک سے نکالدیں گے۔ اس عقیدہ پر یہودی لوگ ایسے پختہ تھے بلکہ اب تک ہیں۔ کہ ایک یہودی نے از روئے توریت حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی نبوت کی تردید پر ایک ثی کتاب لکھی ہے۔ اس میں وہ لکھتا ہے کہ اگر بالفرض یسوع اپنے دعوے میں سچا تھا۔ اور قیامت کے دن اس کے نہ ماننے کے سبب ہم یہودیوں سے سوال ہوا۔ تو ہم ملاکی نبی کی کتاب نکالکر خدا کے آگے رکھیں گے اور کہیں گے۔ کہ دیکھ تو نے ملاکی نبی کی معرفت ہم کو فرمایا تھا کہ مسیح کے آنے سے پہلے الیاس زمین پر آئیگا۔ تو نے یہ نہ فرمایا تھا کہ کوئی شخص الیاس کی مانند ہو کر آئے گا۔ خیر یہود تو گئے جہنم کو۔ لیکن ہمارے زمانہ کے مسلمان اور عیسائی اس وقت یہودیوں سے بڑھ کر قصوروار ہو رہے ہیں۔ کیونکہ یہودیوں کو پہلے پہل یہ امر پیش آیا تھا۔ کہ جب کسی گذشتہ نبی کے آنے کی پیشگوئی ہو تو وہ کس طرح سے پوری ہؤا کرتی ہے لیکن ان مسلمانوں اور عیسائیوں کے واسطے ایک نظیر پہلے سے موجود ہے اور ان کے واسطے مناسب تھا کہ وہ یہود کے حالات سے عبرت پکڑتے۔ جب یہ نظیر الیاس کے واقع والی مسلمانوں یا عیسائیوں کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔ تو وہ اس کا کوئی جواب نہیں دیسکتے اکتوبر ۱۹۰۶ء میں جب کہ عاجز حضرت مسیح موعود کے ہمرکاب دہلی گیا تھا۔ تو ایک دفعہ اتفاق کیمبرج مشن کمپونڈ کے پاس سے گذرنا ہؤا۔ میں گاڑی کو وہاں کھڑا کر کے اندر گیا۔ دہلی کے کالج کے پرنسپل پادری آلنٹ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اثنائے گفتگو میں پادری صاحب نے فرمایا۔ کہ ہم لوگ مرزا صاحب کی طرف اس واسطے توجہ نہیں کرتے۔ کہ ہمیں یہ نہیں کہا گیا۔ کہ کوئی شخص مسیح کی مانند ہو کر آئے گا۔ بلکہ ہمیں یہ کہا گیا۔ کہ یسوع مسیح آئیگا جس سے مراد مسیح کا اپنا آنا ہے نہ کہ اس کے کسی مثیل کا اور چونکہ مرزا صاحب مثیل مسیح ہونے کا دعوے کرتے ہیں اس واسطے ہم ان کو نہیں مان سکتے۔ اس کے جواب میں میں نے کہا کہ پادری صاحب یہ اعتراض تو آپنے وہی پیش کیا ہے جو یہودیوں کے فقیہہ اور فریسی علماء حضرت عیسےٰ پر کرتے تھے۔ کہ ہم تجھ کو نہیں مان سکتے۔ کیونکہ پیش گوئیوں کے مطابق مسیح سے پہلے الیاس کا آنا ضروری ہے۔ تو کہتا ہے کہ یوحنا کو الیاس مان لو۔ مگر ہم کس طرح مان لیں جب کہ ہم کو خود الیاس کا آنا تبلایا گیا ہے۔ نہ کہ الیاس کے مثیل کا۔ میرے اس جواب کو سنکر پادری صاحب خاموش ہو گئے اور اس کے سوائے کچھ جواب نہ دے سکے کہ آپ کو پہلے کہہ چکا ہوں کہ میں مرزا صاحب کے حالات سے ناواقف ہوں میں اور آپکے ساتھ ان معاملات میں گفتگو نہیں کر سکتا۔ اگر آپ بحث کرنا چاہتے ہیں تو . . . . . . صاحب سے آپ ملاقات کریں۔ غرض الیاس والا معاملہ ایسا صاف ہے۔ کہ کسی کو اس میں کلام کرنے کی گنجائش نہیں۔ عیسائی بھی اس بات کو مانتے ہیں اور مسلمانوں کا بھی یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضرت یحییٰ (یوحنا) الیاس نبی کے بروز تھے اور ان کی روحانی طاقت لے کر دنیا میں آئے تھے۔ اور الیاس کے دوبارہ دنیا میں آنے سے مراد اس سے زیادہ اور کچھ نہ تھی۔ کہ حضرت یحییٰ دنیا میں آگئے۔ آنا تو الیاس نے تھا۔ پر یحییٰ ہی الیاس تھے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ حضرت یحییٰ کے متعلق فرماتا ہے۔ کہ لم نجعل لہ من قبل سمیا۔ یعنی اس کا ہم نام پہلے کوئی گذرا ہی نہیں۔ گویا یحییٰ الیاس بھی تھا لیکن بعینہٖ وہ الیاس نہ تھا۔ کیونکہ یحییٰ کا تو ہم نام بھی پہلے نہیں گزرا۔ اس پاک وحی میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کا فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ کسی شخص کے دوبارہ دنیا میں آنے کے متعلق جو پیشگوئی کی جائے۔ اس میں اس اصل اصول کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ دوبارہ وہی پہلے آنے والا نہیں ہوتا۔ بلکہ ان دونوں کے نام میں بھی بظاہر فرق ہوتا ہے گو باطن میں وہ ایک دوسرے کے رنگ میں رنگین ہوں گویا ایک ہی روح دو روان رکھنے والے یا بہ الفاظ دیگر یک جان دو تن ہوں لیکن دو تن کا ہونا ضروری ہے۔ دونوں کا تن ایک نہیں ہو سکتا۔ یہی قدیم سے سنت اللہ جاری ہے۔ تمام پیشگوئیوں میں یہی رنگ چلا آتا ہے جس کا جی چاہے مانے۔

---

## ایوب مرحوم

اپنے پرانے کاغذات کے درمیان مجھے اپنے عزیز مرحوم دوست اور بھائی مرزا ایوب بیگ صاحب غفرہ اللہ کا ایک خط ملا ہے۔ جس کے چند الفاظ اس جگہ نقل کرتا ہوں۔ جو اس مرحوم دوست کی محبت کا نمونہ ہیں۔ یہ خط ان کی بیماری کے آخری ایام کا ہے جس کے بعد وہ جلد فوت ہو گئے۔ وہ لکھتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

اخوان صاحب بزرگوارم سلمکم اللہ الرحمٰن۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مجھے اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اور حضور آقائے من حضرت مسیح علیہ السلام کی دعاؤں سے بہت آرام ہے۔ بخار تو بحمد اللہ قریباً ایک مہینہ سے ٹوٹ گیا ہؤا ہے۔ کھانسی تھوڑی تھوڑی ہوتی ہے۔ جو انشاء اللہ حضور علیہ السلام کی دعاؤں سے دور ہو جاوے گی۔ عرصہ سے آپنے اپنی خیر و عافیت سے مطلع نہیں فرمایا۔ بے شک آپ کو فرصت تو بہت ہی کم ہوتی ہے۔ تاہم اس عاجز کے واسطے آپکا محبت نامہ ایک خاص اثر رکھتا ہے اور اس سرور کو میں ہی جانتا ہوں۔ جو مجھے حاصل ہوتا ہے اس لیئے مہربانی کر کے ضرور بالضرور کبھی عنایت نامہ سے مشکور فرماویں۔ اگرچہ دو حرفہ ہی ہو۔ آپ عند اللہ ماجور ہوں گے۔

۹ رجنوری ۱۹۰۰ء

## ایسا مضمون درج اخبار نہیں ہو سکتا

ایک صاحب جو اپنے آپکو احمدی نکتہ رس لکھنا پسند فرماتے ہیں دو مضمون درج اخبار ہونے کیلئے بھیجتے ہیں انکو اور دیگر نامہ نگاروں کو آگاہی ہو کہ جس مضمون پر نامہ نگار کے دستخط نہ ہوں وہ درج اخبار نہیں ہو سکتا یہ ضروری نہیں کہ اخبار میں نام چھاپا جاوے مگر خط میں نام اور دستخط کا ہونا ضروری ہے۔

## افریقہ میں طاعون

لنڈن کا تار مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۰۷ء مظہر ہے کہ مراکو واقعہ شمالی افریقہ میں طاعون کے ۱۲ کیس اور چار فوتیاں ہو چکی ہیں طاعون تمام دنیا پر پھیلتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ملاں لوگ کہا کرتے ہیں کہ مرزا صاحب اپنی پیشگوئیوں کو اپنی بناوٹ اور کوشش سے پورا کر لیا کرتے ہیں مراکو میں اور امریکہ

## حضرت خواجہ غلام فرید صاحب علیہ الرحمۃ کو حضرت مسیح موعودؑ کے

ساتھ سچا اخلاص تھا - یہی وجہ ہے - کہ ان کے مریدین بھی حضرت اقدس کے ساتھ محبت و اخلاص رکھتے ہیں اپنے مرحوم و مغفور مرشد کی پیروی کا اظہار کرتے رہتے ہیں - حال میں ایک بزرگ صوفی خلیفہ محمد صادق علی صاحب نے حضرت اقدس کی بیعت کی ہے خلیفہ صاحب کے دو خطوط درج کئے جاتے ہیں - تاکہ پڑھنے والوں کیواسطے موجب ہدائت ہوں -

**خط ۱** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اے سچے مہدی اور سچے ہدائت کرنے والے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آج رسالہ ریویو آف ریلیجنز میری نظر سے گذرا - جس نے ثابت کیا اور مجھے سکھایا کہ اخبارات میں جو اشتہارات وغیرہ آپ کی نسبت ہوتے ہیں وہ گمراہ لوگوں کے لکھے ہوتے ہوتے ہیں - آپ تو ہم کو وہ اسلام جو ہم بھولے ہوئے ہیں - سکھانے والے ہیں اور بجائے اس کے کہ آپ سیدنا و مولانا ختم الرسل محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منکر اور جھوٹا بتانے والے ہوں آپ تو ان کے دین کے حمائت کرنے والے اور بڑھانے والے ہیں اور اس گروہ سے ہیں - جن کی نسبت ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے - کہ میری اُمت کے علماء ان پیغمبروں سے جو پہلے گذرے ہیں اچھے ہونگے اور اس سے ایک جزوی طور سے رسالت باقی ہے قیامت تک - اور یہ سلسلہ رہیگا -

اور آپ کے رسالہ کی نسبت تو یہ کہنا بھی کافی ہے کہ جو کچھ آپ نے لکھا ہے - وہ خدا تعالیٰ کی رُوح نے آپ سے لکھوایا ہے اور وہ خدا کی آواز ہے -

اے سچے مہدی خدا کے بھیجے ہوئے

صدق دل سے تجھے برحق مانتا ہوں اور خدائے عزّ وجل اس کا شاہد ہے - تو ہی ہے مہدی جس کے لئے پہلے سے انتظار تھی - گمراہ اور کم سمجھ ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ مہدی غار میں چھپا ہوا ہے اور عیسےٰ آسمان پر ہے - خدا ان کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے حالانکہ اس معاملہ کے سمجھنے کے لئے تو تھوڑی سی عقل درکار ہے - علم کو بھی چھوڑو - ان کی آنکھوں پر ایک پردہ ہے گمراہی کا -

اے خدا کے بھیجے ہوئے مہدی اور مربی مرشد میں نے مانا کہ قرآن شریف سب سے افضل مرشد اور اسلام کے سکھلانے والا ہے - مگر اس کے سمجھنے کے لئے علم اور عقل جب کافی نہیں تو مرشد ضرور چاہئیے - اسی لئے تجھے مرشد لیتا ہوں - تو مجھے تعلیم دے اور صراط مستقیم بتا -

اور میں فاسق و فاجر اور گمراہ حد درجہ کا ہوں میرے لئے خدا تعالیٰ سے دعا مانگ کہ وہ میرے دل میں وہ نور بھر دے - جو اس کی ذات پاک اور نبی کامل ختم الرسل محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اس کے مہدی کی پیروی اور فرمانبرداری کی راہ پر اجالا روشنی کا کام دے - آمین ثم آمین

خاکسار خلیفہ محمد صادق علی مختار عام حضور حضرت پیر سید گیلانی حسنی حسینی آفندی مجیدی سجادہ نشین رانی پور شریف ریاست خیرپور سندھ

**خط ۲** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - نحمدہٗ ونصلی

اے خدا کے پیارے مقبول بندے مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - میں باطنی بصارت سے تیرے حضور پاک میں ہوں اور تیرے مبارک قدموں پر دل و جان نثار کر رہا ہوں دیکھ تو ہی روشن ضمیر خدا کا رسول ہے - دلوں کی پاکی پلیدی کی خدا تجھے اطلاع کرتا ہے - میری عرض جو کرنا چاہتا ہوں توجہ سے سُن میں ایک دلی جو دلی حقیقی اور عالم تھا جیسا عالم چاہئیے اور پیر تھا جسے پیر طریقت کہتے ہیں جس کے روئے انور پر نور اور رحمت خدا کی برستی تھی -

یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہوُا -

اس کا نام خواجہ غلام فرید علیہ الرحمۃ تھا اس کا وطن چاچڑاں یا مٹھن کوٹ ہے کا مرید ہوا تھا اور میں اسی وقت جبکہ میں اُن سے بیعت کر رہا تھا علمائے پنجاب جو پانچ چھ سے کم نہ تھے آئے آن حضرت نے اٹھ کر اُن کو معانقہ کیا میں بھی بعد حصول سعادت بعیت کے ایک کونے میں بیٹھ گیا - مولوی صاحبان سے اونہوں نے حال پوچھا اُونہوں نے عرض کی کہ مرزا غلام احمد قادیانی رسالت کا مدعی پیدا ہوا ہے اور بزرگوں نے بھی فتوے لکھدیئے ہیں آپ بھی ویسا کفر کا فتویٰ لکھ دیں اونہوں نے فرمایا بزرگوں نے تو لکھدیا ہے میں تو بزرگ نہیں نہ بزرگی کے آثار و اشغال مجھ میں ہیں میں تو ایک گنہگار فقیر گوشہ نشین جھونپڑی دار ہوں اس حالت کے انداز میں کچھ تو کچھ دون آپ نے کہا کہ لاؤ قلم دوات مولویوں نے کہا بتلائیے تو کیا لکھئے گے فرمایا کہ ایسے عالموں نے جو اُن پر کفر کا فتوے دیکر اپنے آپ کو گنہگار کیا ہے پہلی کسی کو مانا ہے جواب لکھو مانیں گے میں خوب جانتا ہوں کہ وہ ایک خدا کا بہت مقبول بندہ ہے -

واللہ اعلم بالصواب -

میرا آپ پر ایمان لانا اُن کی بیعت اور ان کی ہدایت کا ثمر ہے ورنہ میں بالکل جاہل آدمی ہوں - ابتک میں ان کی مہاجرت میں پریشان تھا اس کے عشق نے تیرا عشق دیدیا اور اب وہی عشق محبت تیری ذات پاک سے ہے -

خاکسار خلیفہ محمد صادق علی سجادہ نشین رانی پور شریف

## المفتی



**ایک شخص کا سوال حضرت کیخدمت میں — نمبر ۱۶ بیوہ کا نکاح کن صورتوں میں ضروری ہے**

پیش ہوا کہ بیوہ عورتوں کا نکاح کن صورتوں میں فرض ہے اس کے نکاح کیوقت عمر - اولاد - موجودہ اسباب - نان ونفقہ کا لحاظ رکھنا چاہئیے یا کہ نہیں یعنی کیا بیوہ باوجود عمر زیادہ ہونیکے یا اولاد بہت ہونیکے یا کافی دولت پاس ہونے کے ہر حالت میں مجبور ہے کہ اس کا نکاح کیا جائے -

فرمایا - بیوہ کے نکاح کا حکم اسی طرح ہے جس طرح کہ باکرہ کے نکاح کا حکم ہے چونکہ بعض قومیں بیوہ عورت کا نکاح خلاف عزت خیال کرتے ہیں اور یہ بدرسم بہت پھیلی ہوئی ہے اس واسطے بیوہ کے نکاح کیواسطے حکم ہوا ہے لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ ہر بیوہ کا نکاح کیا جائے - نکاح تو اسی کا ہوگا - جو نکاح کے لائق ہے اور جس کیواسطے نکاح ضروری ہے - بعض عورتیں بوڑھی ہو کر بیوہ ہوتی ہیں - بعض کیمتعلق دوسرے حالات ایسے ہوتے ہیں کہ وہ نکاح کے لائق نہیں ہوتیں - مثلاً کسی کو ایسا مرض لاحق حال ہے کہ وہ قابل نکاح ہی نہیں یا ایک بیوہ کافی اولاد اور تعلقات کی وجہ سے ایسی حالت میں ہے کہ اس کا دل پسند ہی نہیں کرسکتا - کہ وہ اب دوسرا خاوند کرے - ایسی صورتوں میں مجبوری نہیں کہ عورت کو خواہ مخواہ جکڑ کر خاوند کرایا جاوے ہاں اس بدرسم کو مٹادینا چاہئیے - کہ بیوہ عورت کو ساری عمر بغیر خاوند کے جبراً رکھا جاتا ہے -

## ضرورت

انشاء اللہ عنقریب مجھے چند ایسے آدمیون کی جو تجارتی عہدہ داری (مثلاً میٹ منشی - دوکاندار) کامون مین مہارت رکھتے ہون ضرورت ہوگی - اور نیز دو کاشتکار تنخواہ ناخواندہ خواندہ حسب حال
خصوصاً احمدیون کے لئے اطلاع ہے -

المشتہر
خاکسار محمد اعظم احمدی ولد مہر احمد سرگانہ ذیلدار سکنہ باگڑ ڈاکخانہ سرائے سدہو ضلع ملتان

## مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی سے خریدو

**اعجاز احمدی** — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی حضرت مسیح موعود کی تائید مین قیمت ا/

**جنگ مقدس** — حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عبد اللہ آتہم کا مباہلہ - اس مین ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے اور قابل دید ہے -

**جام شہادت** — مصنفہ جناب ثاقب صاحب - مولوی عبد اللطیف صاحب کا جانسوز مرثیہ قیمت ۱/

**شہادت آسمانی** — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی [illegible] کتب کا جواب - قیمت ۶/

**القول الصحیح** — اُردو - نظم - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تائید مین - مصنفہ خلیفہ ہدایت اللہ صاحب شاعر - قیمت ا/

**رویائے صالحہ** — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی - اُن نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہین - قیمت ۴/

**الوصیۃ** — مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت اقدس نے وصیت مین اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدون کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدائتین دی ہین -

**نور الدین** — مصنفہ علامہ دوران حضرت حکیم الامۃ - دہرمپال کی ترک اسلام کا جواب - جس مین بہت سے اسلامی مسائل پر پرکن بحث فرمائی ہے - مخالفین اسلام کیلئے حجت ہے - قیمت ۸/

**اسلام اور اس کا بانی** — ایک انگریز کا لیکچر - اسلام کی تائید مین قیمت ۱/

**نظم مستورات** — مستورات کے بہجہ پر - قیمت ۱/

**اسلام کی پہلی کتاب** — بچون کیلیئے نہائت مفید ہے - قیمت ۳/

**غلامی اور عصمت انبیاء** — ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے باجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چھپا کر اس کارخانہ مین برائے فروخت ارسال کیا ہے متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے
غلامی ۳/ عصمت انبیاء ۶/

**کلام احمدی** — الله داد والے - قیمت ۱/

**آنہ ڈکشنری** — طالب علمون کیلئے نہایت مفید ہے قیمت ا/

**البرہان الصریح فی تائید المسیح** — [illegible]

**حیرت کی حیرانی** — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی - در تائید مسیح موعود قیمت ہر دو جلد ۹/

## الخطبۃ
## ضرورت نکاح

۵ - مدد خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے - اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہین - مدد خان ایک نیک اور نوجوان آدمی ہین - خط وکتابت معرفت اڈیٹر ہو

۶ - سید محمد یوسف صاحب عمر ۲۳ سال جن کا اصل وطن کشمیر ہے مگر چھ سال ہوئے - کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان مین آئے تھے - اور تب سے اسی جگہ رہتے ہین اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آئندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہین - نکاح کی خواہش رکھتے ہین زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہین - وہ اڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہین -

۷ - میری ایک ہمشیرہ جو احمدی ہے جس کی عمر ۱۶ یا ۱۷ سال کی ہوگی - مین اس کا نکاح کسی احمدی سے جو اضلاع میرٹھ دہلی - انبالہ - مظفر نگر - سہارن پور کا ہو کرنا چاہتا ہون - خط وکتابت اڈیٹر کی معرفت ہو -

ایم - اے - ایس بحثہ ضلع میرٹھ

۹ - گوئیکی کا ایک خوش شکل ۲۶ سالہ احمدی کاشتکار گوجرات گوجرانوالہ - سیالکوٹ جہلم مین نکاح کرنا چاہتا ہے - جو صاحب اس کے متعلق خط وکتابت کرنا چاہین وہ مجھ سے کرین -

اکمل آف گوئیکی ضلع گجرات

۱۰ - میرے ایک دوست کی لڑکی عمر قریباً گیارہ سال کیواسطے رشتہ کی ضرورت ہے - بدین شرائط - لڑکا احمدی - صحیح النسب مغل - انٹرنس پاس - عمر ۱۶ اور ۲۰ سال کے درمیان ہو

راقم - ن - و - خط وکتابت معرفت اڈیٹر اخبار بدر ہو -

## رسید زر



۴ - ستمبر ۱۹۰۷ء - نمبر ۱۳۱۶ خیر الدین صاحب [illegible]
۵ " " نمبر ۱۰۷۶ - ارتضیٰ علی خان صاحب [illegible]
۶ " " نمبر ۹۰۰ - عطاء الٰہی صاحب [illegible]
۶ " " نمبر ۱۰۰۵ - منشی نعمت خان صاحب [illegible]
۷ " " نمبر ۱۱۸۱ - شیخ فیض الرحمان صاحب [illegible]
۷ " " نمبر ۱۱۰۳ - عبد اللہ جان صاحب [illegible]
۹ " " نمبر ۵۳۲ ذو الفقار علی خان صاحب [illegible]
۹ " " نمبر ۱۲۱۶ - خیر الدین صاحب [illegible]
۹ " " نمبر ۱۲۲۳ - مستری دین محمد صاحب [illegible]
۹ " " نمبر ۴۷۶ - حافظ احمد اللہ خان صاحب [illegible]
۹ " " نمبر ۱۲۳۶ - مرزا محمد علی صاحب [illegible]
۹ " " نمبر ۱۱۳۰ - حافظ شیر محمد صاحب [illegible]
۹ " " نمبر [illegible] نظام الدین صاحب [illegible]
۹ " " نمبر ۱۹۰۹ - عبد الحق صاحب [illegible]
۱۰ " " نمبر ۱۱۹۲ - فیض محمد صاحب [illegible]
۱۰ " " نمبر [illegible] - احمد بیگ صاحب [illegible]
۱۰ " " نمبر ۵۷۹ - منشی بہادر علی صاحب [illegible]
۱۱ " " نمبر ۱۸۰۰ مولوی نور حسن صاحب [illegible]
۱۱ " " نمبر ۹۷۳ - غلام دستگیر صاحب [illegible]
۱۱ " " نمبر ۱۰۴۳ - کریم بخش صاحب [illegible]
۱۱ " " نمبر ۱۸۰۱ - عبد الحی صاحب [illegible]
۱۲ " " نمبر ۱۱۱۱ - مولوی غلام رسول صاحب [illegible]
۱۳ " " نمبر ۱۱۷۸ - خان محمد صاحب [illegible]

بدر پریس قادیان مین میان معراج دین عمر کیطرف سے چھپا -